سوال

(81)مسافر کا مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مسافر آدمی کسی مقیم امام کی اقتدا میں نماز ادا کرے اور اتفاق سے آخری دو رکعات میں شامل ہوا ہو تو کیا اسے امام کے ساتھ سلام پھیر دینا چاہیے یا اسے چار رکعات پڑھنا ضروری ہیں؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر انسان پر دو رکعت ادا کرنا ہی فرض ہے، اس لئے عقل کا تقاضا تو یہی ہے کہ مسافر اگر مقیم کی اقتدا میں تیسری یا چوتھی رکعت میں شامل ہو تو اسے دو رکعت ادا کرنے پر سلام پھیر دینا چاہیے، لیکن شریعت کی بعض نصوص اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے آثار ایسے ملتے ہیں کہ اس معاملہ میں عقل کے فیصلے کے مطابق عمل نہیں کیا جا سکتا، چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ مسافر جب اکیلا نماز پڑھتا ہے تو دو رکعات ادا کرتا ہے اور جب مقیم کی اقتدا میں پڑھتا ہے تو چار رکعتیں پڑھتا ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا یہی ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ [مسند امام احمد، ص:۵۰۳، ج۲]

امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ نے اپنی تالیف میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے جب مسافر مقیم کے ساتھ نماز میں شامل ہو تو کیا کرے؟ اس کے تحت انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمہم اللہ کے چند ایسے آثار نقل فرمائے ہیں کہ مسافر جب کسی مقیم شخص کی اقتدا میں نماز پڑھے تو اسے مکمل نماز پڑھنا چاہیے، ان آثار کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مسافر مقیم امام کے ساتھ ایک رکعت میں شامل ہو تو امام کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے کے بعد جو نماز رہ گئی ہو اسے ادا کرے۔

2۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز ادا کرے تو اسے پوری نماز پڑھنا چاہیے۔

3۔ حضرت مکحول رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ اگر مسافر کسی مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے اور اسے ایک یا دو رکعت باجماعت مل جائیں تو امام کے ساتھ نماز ادا کر کے اس کے بعد بقیہ نماز پوری کرے۔

4۔ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے سفر کی نماز کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تم اکیلے نماز پڑھو تو دو رکعت اور اگر باجماعت ادا کرو تو مقیم امام کی اقتدا کے پیش نظر پوری نماز پڑھو۔ حضرت سعید بن جبیر، ابراہیم نخعی، قاسم اور عطاء بن ابی رباح رحمہم اللہ کا بھی یہی فتویٰ ہے۔ [مصنف ابن ابی شیبہ، ص: ۳۸۲، ج ۱]

ان آثار کے پیش نظر مسافر کو چاہیے کہ مقیم امام کی اقتدا کرتے ہوئے پوری نماز ادا کرے۔

نوٹ: راقم الحروف کافی عرصہ تک عقل کے تقاضے کے مطابق اگر مقیم امام کے پیچھے اتفاقاً مسافر کو دو یا ایک رکعت مل جانے پر مسافر کے لئے دو رکعت ادا کرنے کا قائل اور فاعل تھا مذکورہ حوالہ جات دستیاب ہونے پر اس موقف سے رجوع کیا، ان آثار کی نشاندہی عزیزم محمد حماد نے کی، جزاہ اللہ خیرا! واضح رہے کہ تحدیث نعمت کے طور پر یہ نوٹ لکھا گیا ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:125